Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۹۴۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

بروز اتوار

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

خطبہ نمبر

قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۲۰ ذیقعدہ ۱۳۹۳ھ - ۱۶ ماہ فتح ۱۳۵۲ ہش ۱۶ دسمبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۸۶

# جلسہ سالانہ کے موقعہ پر پہلے سے کئی گنا زیادہ تعداد میں آؤ!

## اپنے رشتہ داروں اور دوستوں کو بھی اپنے ہمراہ لانے کی کوشش کرو!

## چندہ جلسہ سالانہ بھی جلد سے جلد ادا کرنے کی کوشش کرو

(فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ):-

"جماعتوں کو چاہیئے کہ وہ جلد سے جلد چندہ جلسہ سالانہ بھجوائیں اور پھر جلسہ پر آنے کی تیاری کریں اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو جن کے متعلق اُن کا خیال ہو کہ وہ فائدہ اُٹھائیں گے، ساتھ لانے کی کوشش کریں۔ ہم نے اکثر دیکھا ہے کہ جو لوگ جلسہ سالانہ پر آجاتے ہیں۔ اُن میں سے بہت کم لوگ بغیر اثر کے جاتے ہیں۔ اکثر ایسے ہی ہوتے ہیں جو بیعت کر جاتے ہیں۔ اِس لئے اِس موقعہ سے فائدہ اُٹھا کر آپ لوگ اُنہیں اپنے ساتھ لانے کی کوشش کریں"۔ ...

"اِس جلسہ میں شمولیت بڑے ثواب کا موجب ہے۔ اور مومن تو چھوٹے چھوٹے ثواب کو بھی ضائع نہیں ہونے دیتا۔ دیکھو یہاں جلسہ سالانہ پر آؤ گے تو ایک تو دین کی باتیں سُن لو گے، دُوسرے اپنے کئی احمدی بھائیوں سے مل لو گے۔ یہ خدا تعالیٰ کا کتنا بڑا فضل ہے کہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ربوہ آنے کی وجہ سے دوستوں کے کئی قسم کے کام ہو جاتے ہیں۔ پس اُنہیں چاہیئے کہ وہ ابھی سے جلسہ سالانہ پر آنے کی تیاری شروع کر دیں۔ یعنی خود بھی تیاری شروع کر دیں اور جن غیر احمدی دوستوں کو وہ اپنے ساتھ لا سکتے ہوں اُنہیں بھی ابھی سے تحریک کرنا شروع کر دیں"۔ ...

"آپ لوگوں کو یہ موقع ضائع نہیں کرنا چاہیئے۔ اور اِس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اُٹھانا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ دوستوں کو اِس امر کی توفیق عطا فرمائے کہ وہ پہلے سے کئی گنا زیادہ تعداد میں جلسہ پر آئیں اور پہلے سے کئی گنا زیادہ اخلاص لے کر جائیں۔ اور پھر وہ خود بھی اور اُن کی بیویاں بھی اور اُن کے بچے بھی ایسا ایمان اپنے اندر پیدا کریں جو پہاڑ سے بھی زیادہ بلند ہو۔ اور دُنیا کی کوئی محبت اور تعلق اس محبت اور تعلق کے مقابلہ میں نہ ٹھہر سکے جو اُنہیں سلسلہ اور اسلام سے ہو۔ آمین"

(الفضل ۲۵ نومبر ۱۹۵۹ء صفحہ ۳، ۴)

# اخبار احمدیہ

ربوہ - ۱۵ فتح - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت حضور کی صحت و سلامتی۔ درازیٔ عمر اور دینی مہمات میں کامیابی کیلئے توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔

---

ربوہ - ۱۵ ماہ فتح - کل ۱۴ فتح بروز جمعۃ المبارک مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لا کر پڑھائی۔ حضور نے خطبہ جمعہ میں آنے والے جلسہ سالانہ کی کامیابی کے لئے اور اسکی برکات کے حصول کیلئے خصوصی دعائیں کرنے کی تحریک فرمائی۔ حضور نے فرمایا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ ہر پاکیزگی یقین کی راہ سے آتی ہے۔ یقین کے ذریعہ ہی انسان کو قربانیاں کرنے اور انکے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کی بشارات کا حامل ہونے کی توفیق حاصل ہوتی ہے۔ قرآن کریم کی رو سے جس طرح انذار توبہ استغفار اور صدقات سے مشروط ہے۔ اسی طرح بشارات قربانی ایثار اور ذمہ داریوں کے نبھانے سے مشروط ہوتی ہیں اور یہ مقام یقین کی راہ سے ہی حاصل ہو سکتا ہے۔ حضور نے فرمایا ہمارا جلسہ سالانہ بھی اللہ تعالیٰ کی بہت سی بشارتوں کا مجموعہ ہے۔ ان بشارتوں کے ثمرات حاصل کرنے کیلئے ضروری ہے کہ ہم اپنی ان اجتماعی اخلاقی اور رُوحانی ذمہ داریوں کو پورا کریں جن کا ہمارے جلسہ سالانہ سے خصوصی تعلق ہے۔ اِسلئے موجودہ ایام میں ہمیں خاص طور پر یہ دُعائیں کرنی چاہئیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو جلسہ کے موقع پر اپنی اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرکے اپنی اپنی ان بشارتوں اور برکات کا وارث کرے جن کا اس جلسہ سے تعلق ہے اور پھر ہمیں یقین کی راہ پر گامزن ہو کر قربانی اور ایثار کے میدان میں آگے ہی آگے بڑھنے کی توفیق بخشے تا کہ اللہ تعالیٰ کی بشارات کے ماتحت غلبۂ اسلام کے دن قریب سے قریب تر ہوتے چلے جائیں۔

---

محترم میاں غلام محمد صاحب اختر کی عام صحت تو اب خدا کے فضل سے اچھی ہے۔ مگر آنکھ کی بصارت ابھی پوری طرح بحال نہیں ہوئی جس کی وجہ سے آپ پڑھ نہیں سکتے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کی نظر کو پوری طرح بحال کر دے۔

---

وقف جدید کا سال ختم ہونے میں

## صرف ۱۷ دن باقی رہ گئے ہیں

کیا آپ نے اپنا چندہ ادا فرما دیا ہے؟

(ناظم مال وقف جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# خطبہ جمعہ

## جلسہ سالانہ کے موقع پر رضاکارانہ خدمات کیلئے احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں اپنے نام پیش کریں

## مہنگائی کے نتیجہ میں اخراجات بڑھ چکے ہیں اسلئے جلسہ سالانہ پر ضیاع سے بچنے کیلئے بڑی جدوجہد اور اعلیٰ پیمانہ پر نگرانی کی ضرورت ہے

## جن احباب کی آمدنیاں قیمتوں کے اضافہ کے نتیجہ میں بڑھ گئی ہیں انہیں چندہ جلسہ سالانہ کی مالی قربانی میں اضافہ کرنا چاہیئے!

## چندہ جلسہ سالانہ بھی ویسا ہی لازمی چندہ ہے جیسے دیگر لازمی چندہ جات اور اب تو مہنگائی نے اسکی ضرورت کا احساس اور بھی بڑھا دیا ہے

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۷ ماہ فتح ۱۳۵۲ ہش (مطابق ۷ دسمبر ۱۹۷۳ء) بمقام مسجد اقصیٰ۔ ربوہ۔

مرتبہ:- مکرم صالح محمد خان صاحب شاہد رکن صیغہ زود نویسی ربوہ

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

جلسہ سالانہ کی بہت سی ضروریات ہیں۔ ایک تو میں نے مکانوں کے متعلق دوستوں کو کہا تھا کہ وہ جہاں اپنے عزیز و اقارب کے لئے اپنے مکانوں میں جگہ بناتے ہیں وہاں ان احمدی خاندانوں کے لئے بھی جنہیں بعض مجبوریوں کی بناء پر بیوی بچوں کے ساتھ اکٹھے ٹھہرنا پڑتا ہے۔ اُن کے لئے بھی کمرے خالی کریں۔ اسی طرح

### میں نے کہا تھا

کہ بیرونِ ملک سے آنے والے وفود کے لئے اُن کے مناسبِ حال گنجائش موجود ہونی چاہیئے۔ اس کے متعلق تو مجھے رپورٹ ملی ہے کہ دوستوں نے کافی کمرے بیرون ملک سے آنے والے وفود کے لئے پیش کئے ہیں۔ اب منتظمین دیکھیں گے کہ کونسے مناسب ہیں۔ اور وہ ان کمروں کو استعمال کریں گے۔ اور اگر کوئی مناسب نہ ہوئے یا ضرورت سے زائد ہوئے تو ان میں دوسرے مہمان ٹھہرا دیئے جائیں گے۔

اب سال بہ سال یہ ضرورت بڑھتی چلی جائے گی۔ اس لئے ایک تو ہم اللہ تعالےٰ کی توفیق سے مرکز کی طرف سے مہمان خانہ ان لوگوں کے مناسب حال بنوانے کا ارادہ رکھتے ہیں جس میں کھانے اور بیٹھنے کے کمروں کے علاوہ آٹھ رہائشی کمرے ہوں گے۔

میں سمجھتا ہوں کہ اگر مجالسِ انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کوشش کریں اور ہمت کریں تو یہ بھی تین یا چار سونے کے کمروں والے مہمان خانے اپنی تنظیم کے ماتحت ایسے بنا سکتے ہیں کہ جلسہ سالانہ کے موقع پر یا بعض دیگر ضروریات کے مواقع پر انہیں بھی سلسلہ کے کاموں کے لئے استعمال کیا جا سکے۔

اس کے علاوہ

### رضاکاروں کی ضرورت

ہے جو سال بہ سال بڑھتی چلی جارہی ہے۔ سال بہ سال آبادی میں بھی اضافہ ہو رہا ہے لہٰذا یہ ضرورت پوری ہو جانی چاہیئے۔

میرے نزدیک رضاکارانہ خدمت کے معیار میں کچھ کمی واقع ہو گئی ہے۔ جو معیار احمدی بچوں اور نوجوانوں نے اُس زمانہ میں قائم کیا تھا جب ہم بھی بچے تھے۔ وہ معیار اب قائم نہیں رہا۔ اُسوقت چوبیس گھنٹے کی ڈیوٹی اور خدمت سمجھی جاتی تھی۔ اب تو تقسیم اوقات کرکے رضاکاروں کا ایک حصہ ایک وقت میں دفتر میں کام پر ہوتا ہے اور دوسرا حصہ دوسرے وقت میں کام پر ہوتا ہے۔ کسی نے یہ نہیں سوچا کہ اِس طور پر جتنے مختلف گروہ بنائے جائیں گے اُسی نسبت سے زیادہ رضاکاروں کی ضرورت ہوگی۔ اور اُتنی ہی ثواب میں کمی واقع ہو جائیگی۔ پہلوں نے جو ثواب حاصل کیا آج کا بچہ یا نوجوان وہ ثواب حاصل نہیں کر رہا۔ اِسکی فکر کرنی چاہیئے۔ اُسے خود بھی اور اُس کے اساتذہ اور ماں باپ کو بھی۔ اساتذہ کی بھی ایک ذمہ داری ہوتی ہے۔ والدین کی بھی اور جملہ تنظیموں کی بھی ذمہ داری ہے۔ آج کے نوجوانوں کو جب تک ثواب کے زیادہ سے زیادہ مواقع میسّر نہیں آتے رہیں گے تو اُنہیں سلسلہ عالیہ احمدیہ کی دن بدن بڑھتی ہوئی عظیم ذمہ داریوں کے نباہنے کی تربیت کیسے حاصل ہوگی۔

اگر رضاکار زیادہ تندہی سے کام کریں تو جس کام کیلئے زیادہ تعداد میں نوجوانوں کی ضرورت ہوگی وُہی کام کم تعداد ہی انجام دے سکے گی۔ بہرحال مہمانوں کو کسی قسم کی کوئی تکلیف نہیں ہونی چاہیئے۔ خدا تعالیٰ نے ہمیں کچھ رضاکار ایسے دیئے ہیں جو سارا سال ہی ایک اعلیٰ معیار پر دینی کام کرتے رہتے ہیں۔ کچھ ایسے بھی رضاکار ہیں جو سارا سال بظاہر تو سستی دکھاتے ہیں لیکن

### جلسہ سالانہ کے موقع پر

بہت چُست ہو جاتے ہیں اور بڑی تندہی سے کام کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اُنکی اس خدمت کو قبول کرکے اُنہیں یہ جزاء بھی دے کہ سارا سال بھی وہ اُونگھنے کی بجائے بیدار ہو کر خدا تعالیٰ کے سلسلہ کے کاموں میں مشغول رہیں۔

ایک ضرورت اور بھی

### بنیادی اور حقیقی ضرورت

ہے اسلام اور اُمّتِ محمدیہ کی۔ باقی سب ضرورتیں اسکے ذیل میں آتی ہیں۔ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد نے اسکی ذمہ داری ہم پر ڈالی ہے اور اس کی اہمیت اِس قسم کے اجتماعات میں اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ اسلام نے ضیاع کو پسند نہیں کیا اور اس کو بہت بُرا سمجھا ہے۔ اور ایک مسلمان اور اُمّتِ محمدیہ کے پاس ایک دھیلہ بھی ضائع ہونے کیلئے نہیں ہے۔ ہر دھیلہ صحیح مصرف پر خرچ ہونا چاہیئے۔ اور زیادہ سے زیادہ اُسکی قیمت ہمیں ملنی چاہیئے اور یہ بھی ایک منبع برکت ہے جو لوگوں کو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حیران کرتا ہے۔ مثلاً ۱۹۵۲-۵۳ء کی بات ہے ہمارا تعلیم الاسلام کالج بن رہا تھا تو کچھ حاسد اور متعصب بھی تھے۔ وہ یہ چاہتے تھے کہ لاہور میں جو ٹوٹی پھوٹی ڈی اے وی کالج کی عمارت صدر انجمن احمدیہ کو ملی ہے وہ بھی واپس چھین جائے لیکن ہم پیار کرنے والے ہم پر شفقت کا ہاتھ رکھنے والے بڑی دُور کی سوچنے والے بھی تھے۔ یعنی حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ آپ چاہتے تھے کہ جلد ہی ربوہ میں کالج آ جائے تاکہ نوجوانوں کی صحیح تربیت ہو سکے دونوں کی

## اختلافِ نیت کے باوجود

خواہش ایک ہی تھی۔ اور چونکہ اس عاجز پر اس وقت کالج کی ذمہ داری تھی اس لئے بڑی دوڑ دھوپ کرنی پڑ رہی تھی کہ کسی طرح ایسے سامان پیدا ہو جائیں کہ ہم جلد ربوہ منتقل ہو سکیں۔ اُس وقت جو وزیر تعلیم تھے اُن سے ہمارا تعلق تھا میں اُن کے پاس گیا۔ میں نے کہا کالج تو بہرحال ایک قومی ضرورت ہے۔ آپ نے تقسیم ملک کے بعد ایک نقشہ کے مطابق دو جگہ کالج بنائے ہیں۔ آپ وہ نقشے مجھے دے دیں اور جتنی رقم آپ کی خرچ ہوئی ہے اس کا چالیس فی صد دے دیں تو آپ کو جو لوگ آئے دن تنگ کرتے رہتے ہیں کہ احمدیوں کو لاہور سے نکالو تو آپ اُن لوگوں کے اس دباؤ یا ایذاء سے بھی بچ جائیں گے اور ہمارا کالج بن جائے گا اور آپ کو یہ بھی پتہ لگ جائے گا کہ آپ نے جو کچھ خرچ کیا اُس کا ساٹھ فی صد کہاں گیا کیونکہ انہی نقشوں کے مطابق چالیس فیصد کے خرچ کے ساتھ میں عمارت بنوا دوں گا۔ وہ ہنس کر مجھے کہنے لگے کہ وہ تو ہمیں پہلے ہی پتہ ہے کہ ساٹھ فی صد رقم کہاں جاتی ہے۔ مطلب یہ تھا کہ آپ کو ہم رقم دینے کے لئے تیار نہیں لیکن وہ تو میں نے ایک بات اُن سے کہی تھی۔ میں ایک چیز اُن پر ظاہر کرنا چاہتا تھا۔ ہمیں تو اللہ تعالیٰ کے خزانوں سے پیسے ملنے تھے۔

پھر حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خواہش کو پورا کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہمارے پیسے میں اتنی برکت ڈالی کہ آج تک خود مجھے بھی سمجھ نہیں آ رہی کہ اُن پیسوں میں یہ کالج کیسے بن گیا۔ اور باہر کسی سے بات کریں تو وہ مانتا ہی نہیں۔

ایک مرتبہ

## ایک مرکزی وزیر

آئے۔ انہوں نے کہا یہ سارا ربوہ جس کے متعلق تم کہتے ہو کہ جماعت احمدیہ نے اپنے پیروں پہ کھڑے ہو کر بنایا ہے یہ میں نہیں مانتا۔ ضرور حکومت نے کئی کروڑ روپے کی امداد آپ لوگوں کو دی ہوگی۔ خیر اُن سے کہا گیا کہ یہ تو آپ کو پتہ ہونا چاہیئے کہ آپ وزیر ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ایک دھیلہ بھی ہمیں حکومت نے نہیں دیا نہ ہمیں اس کی ضرورت ہے۔ ہمیں خدا تعالیٰ نے غیرت بھی دی ہے اور اخلاص اور برکت بھی دی ہے۔ ہمیں مانگنے کی ضرورت نہیں۔ ہمارے پاس جو بھی غریبانہ سامان ہوتا ہے اُس میں اللہ تعالیٰ اتنی برکت ڈالتا ہے کہ دوسروں کو حیرت ہوتی ہے۔

حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ضیاع سے بچنے پر اتنا زور دیا ہے کہ ایک جگہ آپ نے فرمایا کہ کھانا کھاتے وقت اپنی رکابی میں اتنا ہی کھانا نکالو جتنا کھا سکو۔ ایک لقمہ بھی ضائع نہیں ہونا چاہیئے۔ اس بنیادی حکم کا تعلق ہر شعبۂ زندگی سے ہے۔ ہمارے جلسہ سالانہ کے ساتھ بھی اس کا تعلق ہے۔

## جلسہ کا نظام وسیع ہے

اُس میں بڑی وسعت ہے۔ اور اس میں ہر قسم کی نگرانی ہے۔ جلسہ کے نظام کی نوعیت یہ ہے کہ ضیاع سے بچنے کے لئے بہت بڑی جدوجہد اور بڑے پیمانہ پر نگرانی کی اور چوکس اور بیدار رہ کر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ اجتماعی قیام گاہوں کے منتظمین کو کچھ معلوم نہیں ہوتا کہ کس وقت کے کھانے پر کتنے مہمان آئیں گے وہ اپنی طرف سے یہ سوچتا ہے کہ اس جگہ پچھلے سال اسی وقت پچاس مہمان آئے تھے۔ اس مرتبہ ممکن ہے ساٹھ یا ستر آ جائیں۔ وہ ساٹھ ستر کا کھانا منگواتا ہے۔ وہ ستر کس کا کھانا اس نیت کے ساتھ منگواتا ہے کہ مہمانوں کو تکلیف نہ ہو لیکن وہاں ساٹھ مہمان پہنچتے ہیں۔ اب دس کس کا کھانا اُس کے پاس بچ رہتا ہے۔ تو کوئی ایسا انتظام نہیں کہ اُس کھانے کو ضیاع سے بچایا جاسکے۔ اس لئے اس ہنگامی صورت کے متعلق جلسہ کے منتظمین کو سوچنا چاہیئے۔ کہ مہمان کو تکلیف بھی نہ ہو اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد بھی پورا ہو جائے کہ اُمتِ محمدیہ کو ایک لقمہ بھی ضائع کرنے کے لئے نہیں دیا گیا۔ ہمیں اس بات پر فخر ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ حکم دیا کہ ہمیں خدا تعالیٰ نے بہت دے گا۔ کیا

## قیصر اور کسریٰ کے خزانے

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے غلاموں کے قدموں میں لا کر نہیں ڈالے گئے تھے؟ لیکن اس کے باوجود یہ حکم ہے کہ ایک لقمہ بھی کھانے کا ضائع نہ ہو۔ اس کا خیال رکھیں۔ آج مثلاً امریکہ بعض دفعہ اس بات پر فخر کرتا ہے اور ایسی باتیں شائع ہوتی ہیں کہ امریکہ اتنا کھانا ضائع کرتا ہے کہ ایک وقت کے کھانے کا ضیاع دُنیا بھر کے لوگوں کا ایک وقت میں پیٹ بھر سکتا ہے۔ یہ کوئی فخر کی بات ہے؟ یہ تو شرم کی بات ہے۔ لیکن ہمیں اس بات پر فخر نہیں کرنا۔ ہمیں تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی خواہش کے مطابق اس بات پر فخر ہونا چاہیئے کہ ہمیں ایک لقمہ بھی ضائع کرنے کے لئے نہیں دیا گیا۔ ہمیشہ ہی اس طرف توجہ ہوتی ہے اس لئے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی یہ خواہش ہے اور اس لئے کہ آپ کا یہ حکم ہے کہ میری اُمت کا کوئی لقمہ بھی ضائع نہ ہو۔ اور پھر اب وقت کی ضرورت بھی ایسی آ پڑی ہے۔ مہنگائی اتنی بڑھ گئی ہے کہ میں حیران ہو گیا جب ایک کاغذ میرے سامنے یہ آیا کہ مہنگائی کی وجہ سے اس جلسہ سالانہ کے خرچ کے لئے ایک لاکھ بتیس ہزار روپیہ زائد منظور کیا جائے اور پھر صدر انجمن نے اس پر غور کیا اور اعداد و شمار دیکھے کہ کن کن شعبوں میں خرچ زیادہ ہے۔ گندم کی قیمت بڑھ گئی۔ اور اگرچہ

## مصنوعی گھی کی پیداوار

سو فیصد بڑھ گئی لیکن اس کی قیمت بھی سو فیصد بڑھ گئی۔ یہ تو اُلٹے کام ہو رہے ہیں حکومت کو اس طرف توجہ دینی چاہیئے۔ میرے خیال میں آج بھی صبح کوئی خبر تھی کہ بناسپتی گھی کی پیداوار سو فیصد بڑھ گئی ہے لیکن چونکہ یہ گھی ملک سے باہر سمگل ہونے لگ گیا ہے اس لئے اس کی قیمتیں معمول پر نہیں آ رہیں اور اس لئے لوگوں کو گھی میسر نہیں آ رہا۔ یہ لعنت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہو جاتا تو بڑے شرم کی بات ہے اور یہ کوئی عذر معقول تو نہیں اگر حکومت کی طرف سے یہ عذر ہو کہ ہم کیا کریں ہم نے تو پیداوار دوگنی کر دی تھی لیکن لوگ باہر لے جا رہے ہیں تو یہ عذر کسی معقول آدمی کے نزدیک عذر معقول نہیں۔ حکومت اس بات کی ذمہ دار ہے کہ ہماری کوئی چیز ناجائز طور پر ملک سے باہر جانے نہ پائے اور اگر جاتی ہے تو وہ کوتاہی ہے۔ حکومت سے یہاں مراد

## حکومت کی ساری مشینری

ہے۔ ہو سکتا ہے کہ کابینہ کی کوشش کے باوجود ایسا ہو رہا ہو۔ ہو سکتا ہے ایسا نہ ہو۔ خدا تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے ممکن ہے کہ کوئی ڈپٹی کمشنر اس کا ذمہ دار ہو یا کوئی پولیٹیکل ایجنٹ اس کا ذمہ دار ہو۔ یا کوئی تحصیلدار اس کا ذمہ دار ہو چھوٹا ذمہ دار ہو یا بڑا ذمہ دار ہو قوم کو اس سے کیا تعلق؟ قوم تو مطالبہ کرے گی کہ جو چیز ہماری ضرورت کے لئے پیدا کی گئی ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے بنائی گئی ہے (کیونکہ اللہ تعالیٰ ہی دیتا ہے۔ پیدا کرنے سے یہ نہ کوئی سمجھ لے . . . . . . . . . . . . ہم پیدا کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہی پیدا کرتا ہے اس نے فضل کیا کہ ہمارے لئے وہ سامان پیدا کئے کہ ہم بناسپتی گھی کی پیداوار کو دوگنا کر دیں) لیکن حکومت کی مشینری اتنی ناقص ہے کہ لوگوں کو یہ شکایت ہے کہ گھی کی پیداوار سو فیصد بڑھنے کے باوجود کمی ہے۔ ضرورت پوری نہیں ہو رہی اس لئے کہ سمگل ہو جاتا ہے۔ یا تو یہ خبر حکومت کے دشمنوں نے اڑائی ہے اگر ایسا ہے تو قوم کو پتہ لگنا چاہیئے لیکن اگر سمگل نہیں ہوتا تو پیداوار دوگنی ہو جانے کے باوجود وہ پیداوار کہاں جاتی ہے اور اگر یہ واقعی سمگل ہو رہا ہے تو حکومت کی بڑی غفلت ہے۔ انہیں اس طرف توجہ دینی چاہیئے پیچھے یہ خبریں بھی سننے میں آتی رہی ہیں کہ (پہلی حکومتوں میں بھی) جو اتنے کروڑ کی چینی باہر سے منگوائی گئی وہ لوگوں کو ملی نہیں اور سمگل ہو گئی۔ اگر ہمارا ملک چھلنی کی طرح ہے کہ اس میں جو مال بھی پڑے وہ نیچے کی طرف بہہ جاتا ہے تو پھر چینی وغیرہ باہر سے نہ منگواؤ۔ اگر چینی یا گھی قوم کو پھر بھی نہیں ملتا تو درآمد ہی نہیں ہونی چاہیئے یا پھر ایسا کام کرو جس سے سمگلنگ کا سدباب ہو جائے بہرحال

## میں سمجھتا ہوں

کہ حکومت کے کارندوں میں سے جو بھی اس کا ذمہ دار ہے وہ بڑا ظالم ہے اور جو اس سے بالا افسر ہیں وہ بڑے غافل ہیں۔ اُن کو اس طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ یہ ساری قوم کا مطالبہ ہے جس کا ایک حصہ جماعت احمدیہ کے افراد بھی ہیں۔

لیکن جماعت کا اپنے نفس سے یہ مطالبہ ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا کہ میری امت کو ایک لقمہ بھی اس لئے نہیں دیا جائے گا کہ وہ ضائع کر دیا جائے۔ اس حکم پر عمل ہونا چاہیئے اس لئے کہ آپ کے اس ارشاد اور ہدایت اور خواہش کے مطابق ہمیشہ ہی خصوصاً جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اور خصوصاً اس جلسہ پر جب ہمارے بجٹ سے (جو پہلے سے بہرحال زیادہ تھا اُس سے بھی) تقریباً ساٹھ فی صد زائد خرچ منظور ہو گیا۔ اس وجہ سے کہ ہر چیز کی قیمت بڑھ گئی ہے اپنے خرچ کو کم کرنے اور بچت کرنے اور پیسے کی حفاظت کرنے کی ایک صورت جیسا کہ میں نے کہا یہ بھی ہے کہ کوئی کھانے کا ایک لقمہ بھی ضائع نہ ہو۔ اسی طرح کوئی ایک قطرہ بھی مٹی کے تیل کا ضائع نہ ہو۔ کوئی ایک لکڑی ایندھن کی ضائع نہ ہو۔ مٹی کا ایک پیالہ بھی تقسیم کے وقت ضائع نہ ہو یعنی ہر ایک چیز میں احتیاط برتو اور کم سے کم خرچ سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کرو۔ ہم نے ایک توازن کو قائم رکھنا ہے۔ توازن یہ قائم ہونا چاہیئے کہ مہمان کو ہر قسم کی تکلیف سے بچانے کی کوشش کرتے ہوئے جماعت کو ہر قسم کے ضیاع سے محفوظ رکھنے کی کوشش کی جائے۔

دوسرے اس مہنگائی کے نتیجہ میں قوم کو جن تکالیف کا سامنا ہے ان کا علاج بھی ہمیں سوچنا پڑے گا۔ جب چیزیں مہنگی ہو جائیں تو سب سے زیادہ تکلیف اُس طبقہ کو ہوتی ہے جس کی ماہوار آمدنی محدود اور معین ہو یعنی دو سو روپیہ یا پانچسو یا ہزار روپے جس کی آمد ہے اگر مجموعی طور پر

## اشیاء کی قیمتیں

دوگنی ہو جائیں تو اس شخص کی قوت خرید پہلے کے مقابلہ میں پچاس فی صد یعنی نصف رہ جائے گی اور گھر کی ضرورت اور عادتیں (کچھ اخراجات عادتیں کرواتی ہیں۔ کچھ اخراجات ضروریات کرواتی ہیں) وہ ضروریات اگر بڑھی نہیں تو کم از کم اُتنی ہی رہیں گی جتنی تھیں۔ اگر بچہ پیدا ہو گیا ہے تو ضروریات بڑھ گئی ہیں اور اگر کوئی بچہ خاندان میں پیدا نہیں ہوا تو نہیں بڑھیں اگر ایک بچہ سکول میں جانے کے قابل ہو گیا ہے تو ضرورت بڑھ گئی۔ اگر سارے بچے پہلے ہی سکول جا رہے تھے تو ضرورت نہیں بڑھی (غرضیکہ اس کی تفصیل لمبی ہے) لیکن بہرحال سب سے زیادہ تکلیف وہ شخص اٹھاتا ہے جس کی آمد محدود اور معین ہو کہ ہر مہینے اتنی آمد ہے۔ اور اجناس کی قیمت بڑھ گئی ہے گندم کی اور روئی کی اور ایندھن کی قیمت بڑھ گئی، دالوں کی قیمت بڑھ گئی۔ میٹھے کی قیمت بڑھ گئی۔ گھی کی قیمت بڑھ گئی۔ سفر پر جانا ہے تو کرائے بڑھ گئے۔ نہ معلوم گھی کی کیوں لوگوں کو عادت پڑ گئی ہے۔ تیل کھانا چاہیئے

## ہمارے ہاں پرانا محاورہ ہے

کہ تیل کو اگر جلا لیا جائے تو وہ گھی بن جاتا ہے اور گھی زیادہ جل جائے تیل جتنا بھی نہیں رہتا اس کے اندر موجود بعض مفید اجزاء ضائع ہو جاتے ہیں اور تیل کے بعض مضر صحت اجزاء جلانے سے جل جاتے ہوں گے اور وہ اچھا ہو جاتا ہوگا۔ مصنوعی گھی کیا ہے؟ ہے تو وہ بھی تیل ہی۔ کیا یہ ضروری ہے کہ تیل کو ایسی شکل میں بنا کر جو گھی سے ملتی جلتی ہو استعمال کیا جائے۔ بنولے کا تیل ہے مونگ پھلی کا تیل ہے، سویابین کا تیل ہے سرسوں کا تیل ہے تو دیا کا تیل ہے۔ ان تیلوں ہی سے گھی بنا دیا جاتا ہے اور یہ آپ بڑے شوق سے کھاتے ہیں یوں آپ کہتے ہیں کہ تیل نہیں کھانا اور یہ گھی کھانا ہے۔ یہ گھی ہے کیا چیز؟ تیل ہی تو ہے محنت کرو خالص اور صاف تیل حاصل کرو احمدی دکاندار خالص چیز مہیا کریں اس تیل کو جلا کر دیکھو اور استعمال کرو۔ دوکاندار اگر تیل کے پکوڑے تل دے تو بچے شوق سے کھا لیں گے اور ماں اگر تیل میں کھانا پکا دے تو کہیں گے تیل کا کھانا ہم نے تو نہیں کھانا۔ پھر پکوڑے کھانے چھوڑ دیں۔ دوکانوں سے چیزیں لے کر کھانا چھوڑ دیں۔ ہماری

## زندگی میں تضاد نہیں ہونا چاہیئے

اور ایک احمدی مسلمان کی زندگی میں نامعقولیت نہیں ہونی چاہیئے۔ میں بتا رہا ہوں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کہ جب اشیاء کی قیمتیں بڑھ جاتی ہیں تو وہ شخص جس کی آمد معین ہے سب سے زیادہ تکلیف اٹھاتا ہے۔ مثلاً جماعت احمدیہ کے تنخواہ دار کارکنان ہیں۔ اُن کی تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ لیکن قیمتوں میں اضافہ کے نتیجہ میں قوم کے کچھ افراد ایسے ہیں جن کی آمد نیاں بڑھ جاتی ہیں۔ مثلاً دکاندار ہیں۔ یہ ایک گہرا مضمون ہے میں ایک عام فہم مثال دوں گا۔ فرض کریں گھی کی قیمت میں پچاس فی صد اضافہ ہو گیا یعنی چار روپے کی بجائے چھ روپے سیر ہو گیا۔ اب ہمارا ایک احمدی دکاندار ہے اس کے پاس اگر سو سیر گھی پڑا ہے تو جب وہ نئی قیمت پر لے گا تو پھر اُس میں اُس کے نفع کی نسبت پہلے کے مقابلہ میں اتنی ہی ہو جائے گی لیکن جو سو سیر گھی اس کے پاس پہلے پڑا ہے اُس کے دو سو روپے تو اُسے قیمت چڑھنے کے ساتھ ہی زائد مل گئے ہر اس طرح معمولی آمد سے زائد اسکو دو سو روپے کی آمد ہو گئی۔ اور یہ دو سو کا سوال نہیں اس طرح پر

## کروڑوں روپے کا کاروبار

ہو جاتا ہے۔ جو تاجر ہیں وہ قیمتیں بڑھنے سے یکدم امیر ہو جاتے ہیں۔ پھر میں نے غور کیا ہے زمیندار کی آمد میں بھی اضافہ ہوا ہے کیونکہ قیمتیں اگر اتنی نہیں بڑھیں جتنی اسکے خرچ میں اضافے کے ساتھ سے بڑھنی چاہیئے تھیں لیکن پھر بھی پہلے سے وہ زیادہ امیر ہو گیا۔ ایک اس لئے کہ اسے بیج اچھے ملنے لگ گئے اور اس کی فی ایکڑ کی پیداوار بڑھ گئی دوسرے اس لئے کہ مثلاً چاول ہے اگرچہ جس نسبت سے حکومت نے چاول کے نرخ بڑھائے ہیں اُس نسبت سے زمیندار کو فائدہ نہیں پہنچا لیکن فائدہ پہنچا ضرور ہے خواہ نسبت کم ہے۔ اور حکومت کی یہ بڑی سخت غفلت ہے کہ گندم کی قیمت تو مقرر کرتی ہے لیکن "جھونے" (یعنی مونجی) کی قیمت مقرر نہیں کی جاتی۔ ایک زمیندار تو "جھونا" (یعنی مونجی) پیدا کرتا ہے وہ بغیر چھلکوں کے) چاول پیدا نہیں کرتا۔ اُس کی زمین سے چھڑے چھڑائے چاول نہیں نکلتے کہ وہ بکنے کے لئے بازار میں چلے جائیں۔ اُن کے اوپر چھلکا ہوتا ہے جس کو "پھک" کہتے ہیں۔ اور یہ عجیب بات ہے کہ مشین سے نکل کر چاول جو شکل اختیار کرتا ہے اس کی قیمت مقرر کی جاتی ہے۔ اب چاول کی قیمت بیالیس روپے سے باسٹھ روپے من تک چلی گئی ہے۔ بیس روپے بڑھ گئے اور یہ قیمت حکومت نے یہ کہکر بڑھائی کہ زمیندار کو اس سے فائدہ ہوگا لیکن بیچ میں جو کارخانہ دار ایک واسطہ آجاتا ہے اس نے کہا کہ پہلے ہمیں کچھ فی صد کھلی مارکیٹ کے لئے ملتے تھے اب نہیں مل رہے اس لئے ہم جھونے کی قیمت زیادہ نہیں بڑھائیں گے۔ چنانچہ جھونے کی قیمت جس نسبت سے بڑھنی چاہیئے تھی وہ نہیں بڑھی۔ حالانکہ حکومت کو چاول کی قیمت اپنی خرید کے لئے مقرر کرنی چاہیئے حکومت زیادہ تر باسمتی چاول خریدتی ہے۔ تو باسمتی چاول جو اپنی اصل شکل میں ہے (یعنی چھڑائی کے بعد اس کی) قیمت خرید کا فائدہ حکومت کو ہوتا ہے زمیندار کو نہیں۔ حکومت نے اپنا فائدہ جو حاصل کرنا ہے اس کے لئے چاول کی قیمت مقرر کرنی چاہیئے اور زمیندار کو جو فائدہ پہنچانا ہے تو اس کے لئے جھونے کی قیمت مقرر کرنی چاہیئے۔ اور جھونے کی قیمت مقرر کرنے کے لئے اول سے

## بامعنی مشورہ

کیساتھ اُنہیں مناسب نفع دے کر اُن سے چاول خریدنا چاہیئے۔
لیکن زمیندار کو بیچ میں سے چھوڑ دینا اور فرض کرنا کہ زمیندار کے ایکڑوں میں چاول پیدا ہوتا ہے یہ تو نادانی ہے۔ زمیندار کے ایکڑ جھونا پیدا کرتے ہیں یعنی چھلکے سمیت چاول اُگاتے ہیں اور اس کی قیمت مقرر نہیں کی جاتی۔ بہرحال زمیندار کو اتنا فائدہ نہیں ہوا جتنا کہا گیا تھا کہ ہم پہنچانا چاہتے ہیں۔ تاہم اُس کو فائدہ ہوا ضرور ہے اسلئے صدر انجمن اور جماعت احمدیہ کے دوسرے اداروں نے اپنے کارکنان کے گذاروں میں کچھ تھوڑا سا اضافہ کیا ہے۔ اسکو پورا کرنے کے لئے یا ہم اپنے کارکنوں کی تعداد کم کریں اور اُن کی تنخواہوں کو باقیوں پر پر بانٹ دیں تاکہ اُن کو تکلیف نہ ہو یا ہمارے وہ افراد جن کی آمد موجودہ گرانی کی وجہ سے کچھ بڑھ گئی ہے وہ اُسی نسبت سے مالی قربانی بھی زیادہ دیں۔ اور جو معقول گذارا ہونا چاہیئے کہ وہ بھوکے اور ننگے نہ رہیں اُس کے مطابق اُن کو گذارا ملنا چاہیئے اور اُتنی آمد اُن کی ہونی چاہیئے۔
اس وقت میں

## جلسہ سالانہ کی بات

کر رہا ہوں۔ جلسہ سالانہ کا ایک بجٹ ہے۔ جلسہ سالانہ کی ایک آمد ہے۔ آمد ہمیشہ بجٹ سے کم رہتی ہے۔ جماعت لازمی چندہ جات یعنی چندہ عام جو سولہواں حصہ آمد کا ہے اور حصہ آمد یعنی چندہ وصیت کی طرف زیادہ توجہ دیتی ہے اور اس لازمی چندہ کو جو ویسا ہی لازمی ہے یہ سمجھ لیتے ہیں کہ اس کی اُتنی ضرورت نہیں اب تو مہنگائی نے زیادہ ضرورت پیدا کر دی ہے اس کا احساس بڑا شدید ہو گیا ہے۔ پس جلسہ سالانہ کے مہمانوں کو تکلیف سے بچانے کے لئے۔ اور یہ سالانہ خرچ پورا کرنے کے لئے پیسہ ہونا چاہیئے۔

اب یہ حال ہے کہ یہ ہمارا جلسہ گاہ جو سامنے ہے اُس کی تعمیر نہیں ہوئی تھی کیونکہ پہلے سارا جلسہ گاہ پر خرچ کے لئے ہمارا بجٹ دو، پندرہ ہزار روپے میں ادا ہوا اینٹ کی قیمت اتنی بڑھ گئی ہے کہ میرا خیال ہے کہ وہ ۲۵-۳۰ ہزار روپے یا شاید اس سے بھی زائد صرف اینٹ کا خرچ ہے۔ بہرحال جلسہ گاہ کا خرچ پہلے سے کہیں زیادہ ہو گیا ہے گو جلسہ سالانہ کے دوسرے نظام سے یہ نظام قدرے مختلف ہے لیکن اس کا خرچ بھی بڑھ گیا۔

پس اگر مجبوراً جماعت کے اخراجات بڑھانے پڑے اور جماعت اس کا مطالبہ کرے کہ ایسے مخلصین کو بھرتی کرو جو آدھا پیٹ بھر کر بھی بحال کام کر سکیں اور اب اگر ان کی

## پچھتر فی صد ضرورتیں

پوری ہوتی ہیں تو پھر صرف پچاس فیصد پوری ہوں تب بھی وہ بحال کام کریں تو ٹھیک ہے ایسے مخلص پیدا کرو جماعت ان کو لے گی۔ یا یہ ہے کہ جو کم از کم ہم گذارا دے رہے ہیں اُتنا تو بہرحال دے کر کام کرنا چاہیئے بحال زید اور بکر کا سوال نہیں۔ یہ جماعت احمدیہ پر اجتماعی ذمہ داری ہے کہ جن سے وہ کام لیتی ہے اُن کو کم سے کم ضرورت پوری کرنے کے لئے رقم گذارے کے طور پر دے اور جو کام کرنے والے ہیں اُن پر یہ ذمہ داری ہے کہ وہ بشاشت اور اخلاص کے ساتھ زیادہ سے زیادہ وقت پھر کس اور بیدار رہ کر خدمت سلسلہ پر خرچ کریں جو بعض دفعہ وہ نہیں کرتے بہرحال دونوں طرف سے یہ ذمہ داریاں ہیں۔ جلسہ سالانہ کے خرچ میں ایک لاکھ تینتیس ہزار کا یہ اضافہ اور دوسرا پہلے کا بجٹ جو مجھے صحیح یاد نہیں وہ بھی کافی ہے۔ یہ شاید پونے دو لاکھ کے قریب خرچ بڑھ جائے گا۔ اتنی آمد بھی ہونی چاہیئے جلسہ سالانہ کا جو

## تشخیص شدہ بجٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہے اُس کے مطابق ایک تو جماعت کو ادا کرنا چاہیئے دوسرے جو زمیندار جماعتیں ہیں اُن کو خاص طور پر یہ سوچنا چاہیئے کہ چونکہ اشیاء کی قیمتیں بڑھ گئی ہیں۔ اُن میں وہ اشیاء بھی ہیں جنہیں وہ پیدا کرتے ہیں اور بعض اضافہ کے نتیجہ میں اُن کی آمد بڑھ گئی ہے اُس کیلئے وہ خدا تعالیٰ کے کاموں کو چلانے کے لئے پہلے سے زیادہ قربانی دیں زیادہ قربانی نظر نظر آئے گی لیکن نسبت وہ وہی قائم رکھیں یعنی اُن کی پہلے آمد تھی اور جو نسبت اُس آمد کے اعتبار سے مالی قربانی کی انہوں نے مقرر کر رکھی تھی اُسی نسبت سے آمد کو مدنظر رکھتے ہوئے وہ اب دیں تو اس سے جماعت کو زیادہ چندہ حاصل ہو جائے گا۔ آمد بڑھ جائے گی۔ اُن کی قربانیاں کمیت کے لحاظ سے تو بڑھ جائیں گی لیکن کیفیت کے لحاظ اُن کی قربانی تو نہیں بڑھے گی۔ کیونکہ پہلے اگر وہ آمد کا چھ فیصد یا ۱۰ فی صد دیتے تھے تو اب بھی یہی نسبت رہے گی۔ لیکن اس وقت کے لئے جب تک نئی (FIXATION) فکسیشن نہیں ہو جاتی انسان مخلص ہونے کے باوجود عدم توجہ کے نتیجہ میں اپنی ذمہ داریوں سے غفلت برت رہا ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک کو معاف فرمائے اور اس طرف توجہ کرنے کی توفیق عطا کرے۔ بہرحال

## جلسہ کے اخراجات

بڑھ گئے ہیں اور اس کے لئے ایک تو ہمیں فوری طور پر عملی قدم اس جلسہ پر اٹھانا چاہیئے کہ کوئی ضیاع نہیں ہونا چاہیئے جو گھروں میں کھانا لا رہے ہیں۔ یا جو اجتماعی قیامگاہوں میں کھانا کھلا رہے ہیں منتظمین ہیں وہ بڑی احتیاط کریں۔

پھر یہ بھی ضروری ہے کہ جو ٹکڑے بچیں اُن کو بھی سنبھال کر رکھیں۔ پرسوں مجھے باہر سے ایک دوست کا خط آیا ہے وہ لکھتے ہیں کہ میں آ رہا تھا تو میں نے دیکھا کہ

## جلسہ کے دنوں میں

بہت سے فقیروں نے روٹیوں کی بوریاں اٹھائی ہوئی تھیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ اُس دوست نے رک کر جائزہ لیا ہو گا وہ لکھتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ بالکل ثابت روٹی جو کہیں استعمال ہی نہیں ہوئی اُس کے پاس ہے وہ تو ضائع ہو گئی انہوں نے یہ نہیں سوچا کہ کسی وقت کسی اجتماعی قیامگاہ میں سو روٹی زائد پکی گئی تھی۔ اور وہ بہرحال اگلے دن مہمانوں کو نہیں دی جا سکتی لیکن اسکو اکٹھا کریں۔ گھر والے بھی اکٹھا کریں اور انتظام تک یہ ٹکڑے پہنچائیں اور پھر یہ ٹکڑے گو اس قیمت پر تو نہیں بکتے جس قیمت پر آٹا خریدا جاتا ہے لیکن کچھ نہ کچھ پیسے تو واپس آ جاتے ہیں اور دنیا کو اب اس کی بھی ضرورت ہے۔

## چھوٹی سے چھوٹی چیز بھی ضائع نہ کریں

بلکہ اگر بک سکتی ہے تو بیچیں۔ اگر سنبھالی جائے تو آئندہ کے لئے سنبھال لیں اور جماعت کا وہ حصہ جن کی آمدنیاں قیمتوں میں اضافہ کے نتیجہ میں زیادہ ہو گئی ہیں اُن کو اپنے گھر کا جائزہ لینا چاہیئے۔ اور اپنے آمد و خرچ کا بھی جائزہ لینا چاہیئے۔ اور اپنی نسبت اور توازن کو جو انہوں نے لازمی

اور دیگر مالی قربانیوں کا قائم کیا ہوا تھا اُسے نیچے نہیں گرنے دینا چاہیئے بلکہ کم از کم اُسے ضرور قائم رکھیں تو تب بھی میرے نزدیک جماعت کی آمد میں تیس فی صد کا اضافہ ہو سکتا ہے یعنی ہمارے چندوں کی آمد تیس فی صد زیادہ ہو جائے گی۔ وہ تو دور کی بات ہے نزدیک تو یہ ہے کہ اسی مہینہ میں جلسہ سالانہ ہو رہا ہے۔ اور میرے سامنے جو دوست بیٹھے ہیں ان کی بھاری اکثریت وہ ہے جس نے رضاکارانہ طور پر جلسہ سالانہ کا کام کرنا ہے۔ آپ میرے پہلے مخاطب ہیں آپ کو میں کہتا ہوں کہ کوئی ٹوٹی ہوئی سوئی بھی اگر آپ کو نظر آئے تو اسے سنبھال لیں۔ کیونکہ ٹوٹی ہوئی سوئیاں بھی اگر ایک سیر بن جائیں تو ان کے بھی پیسے مل جاتے ہیں۔ اور اگر کہیں روٹی کا ایک لقمہ بھی آپ کو گرا پڑا نظر آئے تو اُسے بھی سنبھال لیں۔ اس نیت سے سنبھال لیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اُمّتِ محمدیہ کو ایک لقمہ بھی ضائع کرنے کے لئے نہیں دیا گیا۔ تب آپ کو بڑا ثواب ملے گا۔ اور آپ کے دلوں میں

## نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا پیار اور محبت

اور بھی زیادہ ہو جائے گی۔ خدا کرے کہ یہ بے شمار محبت ہم سب کے دلوں میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدا ہو جائے۔"

---

## درخواستہائے دعا

۱- میری بیوی امۃ اللہ بیگم بیازی صاحبہ بنت قبلہ محترم محمد یامین صاحب مرحوم تاجر کتب ربوہ۔ دونوں ٹیلوں اور معدہ میں سخت درد شدید قبض کی بہت تکلیف وہ بیماری میں چار ماہ سے مبتلا ہیں۔ بہت کمزور ہو گئی ہیں۔ علاج معالجہ کے نتیجہ میں کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(خاکسار محمد اسمٰعیل صدیقی۔ کراچی ۳۲)

۲- عزیزہ مہر فراز احمد شہزاد ابن مکرم چوہدری اعجاز اللہ صاحب شاہ عید گاہ مارکیٹ بازار ادھر لی الوالہ بعارضہ نمونیہ گذشتہ دنوں بیمار رہا ہے گو اب پہلے کی نسبت اسے افاقہ ہے تاہم احباب درخواست ہے بچہ کی صحت کاملہ کے لئے بارگاہ الٰہی میں دعا کریں۔

(خواجہ خورشید احمد سیالکوٹی)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ سے گذارش ہے کہ ماہ نبوت/نومبر کی رپورٹ کارگذاری جلد مرکز کو ارسال کریں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# جلسہ سالانہ کے کارکنان سے گزارش

## محترم چوہدری حمید اللہ صاحب ایم اے افسر جلسہ سالانہ

نقشہ فرائض کارکنان چھپ کر شائع ہو گیا ہے اگر کسی دوست کا نام رہ گیا ہو تو وہ فوری طور پر ناظم معاونین مکرم پروفیسر منور شمیم خالد سے مل کر اپنے فرائض معلوم کر لیں اور جلسہ سالانہ کے جس انتظام میں ان کی ڈیوٹی لگائی گئی ہے اس انتظام کے ناظم سے مل لیں۔

تعلیمی اداروں کے اساتذہ، طلباء اور دفاتر کے کارکنان سے گزارش ہے کہ وہ اس کے مطابق اپنے فرائض ادا کریں۔ اس بارہ میں مندرجہ ذیل گزارشات زیر نظر رہنی چاہئیں۔

(۱)

انشاء اللہ العزیز مرکزی دفاتر ۲۱ر دسمبر سے کھل جائیں گے باقی سب کارکنان ۲۲ر دسمبر کو اپنے مقررہ کام پر حاضر ہو جاویں۔

(۲)

یہ جلسہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خاص روحانی اغراض کے تحت جاری کیا تھا۔ اس میں شامل ہونے والے دوست ربوہ کے ساکنین کے لیے بڑی برکت کا باعث ہیں ان کی خدمت کرنا کوئی معمولی بات نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت کو جذب کرنے کا موجب اور بڑے ثواب کا کام ہے لیکن یہ بات خوب یاد رکھیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق کسی نیک کام کا کوئی ثواب نہیں جب تک نیت درست اور خالص نہ ہو۔ اس لئے کام شروع کرنے سے پہلے اپنے دل میں یہ نیت کر لیں کہ یہ خدمت ہم محض اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کے وجہ کریم کی خاطر کر رہے ہیں تاکہ یہ خدمت ثواب کے حصول کا موجب ہو سکے۔ اگر کام کرنے کی وجہ گرفت سے بچنا یا اپنی انتظامی قابلیت کا مظاہرہ کرنا اور کوئی دنیوی غرض ہو گی تو اس کا کوئی ثواب نہیں اور ان کی سعی، سعی مشکور نہیں ہو گی۔

(۳)

جلسہ سالانہ کا کام ۲۲ر دسمبر سے یکم جنوری تک رہتا ہے اور تمام کارکنان اصولاً چوبیس گھنٹے حاضر رہنے چاہئیں، اگر ذاتی ضرورت کے لئے رخصت کی حاجت ہو تو اپنے افسر صیغہ سے اجازت لے کر جاویں۔ یا ان سے پہلے ہی طے کر لیں کہ فلاں وقت سے فلاں وقت مجھے رخصت کی ضرورت ہو گی۔ نیز جگہ بتا کر جاویں تاکہ فوری طور پر بلایا جا سکے۔

(۴)

ہمارا اصل کام جو ہر کارکن کے ذہن میں ہر وقت مستحضر رہنا چاہیئے وہ اکرام ضیف ہے۔ صرف کھانا کھلا کر فارغ کر دینا نہیں بلکہ عزت سے محبت سے مہمان کو ٹھہرانا اس کی ہر قسم کی دیکھ بھال کرنا اس کی ضروریات پوری کرنا اسے حسب ضرورت طبی امداد پہنچانا وغیرہ ہے۔ دراصل ہمارے تمام انتظامات اور شعبے اور بھاگ دوڑ بیکار ہے اگر ایک مہمان کی خدمت کا حق ادا نہیں ہوتا۔ اس لئے شعبہ مہمان نوازی پر بہت بڑی ذمہ داری عاید ہوتی ہے بعض دفعہ شکایات پیدا ہو جاتی ہیں کہ قیام گاہوں میں کوئی معاون نگران حاضر نہیں حالانکہ باقاعدہ وقت مقررہ کر کے ایک ذمہ دار مہمان نواز مع اپنے معاونین کے ۲۴ گھنٹے موجود رہنے چاہئیں تاکہ دوست تسلی سے جلسہ سن سکیں اور کسی فوری ضرورت پر انہیں امداد دی جائے۔

(۵)

کبھی کبھی اجتماعی قیام گاہوں سے یہ شکایت موصول ہوتی رہتی ہے کہ جو کھانا وہاں کے مہمانوں کے لئے بھجوایا گیا اس میں سے کچھ کھانا بعض معاونین نے گھروں میں ٹھہرے ہوئے مہمانوں کے لئے بھجوا دیا حالانکہ ایسے لوگوں کیلئے پرچی لنگر سے کھانا لینے کا جو انتظام ہے اس کے مطابق انہیں کھانا لینا چاہیئے مقررہ انتظام کو توڑ کر اجتماعی قیام گاہوں سے گھروں کو کھانا لے جانا ہرگز ایسے گھروں کے لئے برکت کا باعث نہیں ہو سکتا۔

(۶)

اسی طرح بعض لنگر کے کارکنوں کے متعلق شکایت پیدا ہو جاتی ہے کہ قطار کو چھوڑ کر اپنے دوستوں کو کھانا دے دیتے ہیں یا بغیر پرچی کے کھانا دے دیتے ہیں یہ چیز بھی درست نہیں۔ گھر والوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے تصدیقی فارم پر اپنے مقررہ مصدق سے دستخط کروائیں۔ اور اس پر لنگر خانہ سے پرچی حاصل کر کے کھانا لے لیں۔ اس انتظام کو توڑ کر بغیر پرچی کے کھانا لینے کی کوشش کرنا یا لنگر خانہ کے اندر کسی نہ کسی طرح داخل ہو کر اندر سے کھانا لینے کی کوشش کرنا یا لڑ جھگڑ کر اپنی باری سے پہلے کھانا لینے کی کوشش کرنا ہماری جماعت کے معیار، دیانت اور وقار کے خلاف ہے۔ امید ہے ناظمین لنگر اس طرف خاص توجہ کریں گے۔ ایسے مواقع اور حالات یقیناً پیدا ہو جاتے ہیں جبکہ بعض لوگوں کو جلدی کھانا حاصل کرنے کی ضرورت پیش آجاتی ہے۔ ایسی باتوں کے لئے ناظم متعلقہ سے بات کر کے وضاحت کر دینی چاہیئے وہ انشاء اللہ پوری تندہی سے فوری ضرورت پر انتظام کرنے کا ذمہ دار ہے۔

(۷)

جلسہ کا انتظام اتنا وسیع اور ہنگامی ہوتا ہے کہ اگر ہر کارکن ہر وقت اپنا کام خواہ وہ کتنا ہی معمولی کیوں نہ ہو نہ کرے تو سخت گڑبڑ پیدا ہو جاتی ہے۔ مثال کے طور پر ایک مرتبہ ایک قیام گاہ پر کھانا لے جانے والے کارکن بھی حاضر تھے لنگر خانہ میں کھانا بھی تیار تھا کھانا اٹھا کر لے جانے والے کارکن بھی حاضر تھے لیکن پرچی کاٹنے والے دوست صحیح وقت پر نہ پہنچ سکے گویا صرف ایک دوست کی ذرا سی غفلت اور سستی سے ایک پوری قیام گاہ کو کھانا دیر سے ملا جہاں سینکڑوں مہمان کھانے کے انتظار میں بیٹھے تھے وہاں کئی ایسے بھی تھے جنہوں نے جلسہ گاہ جانے سے قبل اپنے عزیزوں سے ملنا تھا کسی نے ہسپتال سے دوائی لینی تھی کسی نے کوئی اور ضروری کام کرنا تھا کسی نے بازار سے کچھ خرید و فروخت کرنا تھا جن کو کوئی ایسا کام نہ تھا وہ بھی انتظار کی وجہ سے مضطرب تھے۔ اور چشم براہ تھے کہ اب کھانا آیا اب آیا۔ ذرا غور فرمائیں کہ ایک کارکن کی معمولی سی غلطی کتنے نقصان اور تکلیف کا باعث بنی اس لئے میری درخواست ہے کہ ہر کارکن کو اپنے فرائض کا حصہ ہر وقت ادا کرنا چاہیئے تاکہ سارے کام خوش اسلوبی سے چلتے رہیں۔

(۸)

میں تمام کارکنوں سے یہ بھی درخواست کرتا ہوں کہ وہ اپنے ذہن میں یہ کیفیت رکھیں کہ گویا ہم اللہ تعالیٰ کے نالائق مزدور ہیں (اور ہماری حقیقت ہے بھی یہی) ایک نالائق آدمی جو واقعی اپنے آپ کو نالائق سمجھتا ہو اور اسے ڈر ہو کہ میرا آقا، میرا مالک میری نالائقی کی وجہ سے مجھے ملازمت سے علیحدہ کر دے گا تو وہ جان توڑ کر محنت کرتا ہے اور ہر وقت حاضر رہتا ہے اور مالک کے حکم اشاروں پر چلنے کی کوشش کرتا ہے۔ اور اس کا دل ہر وقت خوف زدہ رہتا ہے کہ کہیں کوئی غلطی نہ سرزد ہو جائے اور وہ اس خلاء کو محنت اور توجہ اور ہمدردی اور وفاداری سے پر کرنا چاہتا ہے۔ اگر ہم بھی اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے نالائق مزدور سمجھتے ہیں تو ہماری بھی یہی کیفیت ہونی چاہیئے کیونکہ ہماری خدمت کا اصل مقصد تو اس کی رضا ہے نہ کچھ اور

(۹)

تدبیر کرنا ہمارا فرض ہے نتیجہ نکالنا اللہ تعالیٰ کا کام ہے۔ اس لئے سب کارکنوں کو دعا کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ ان کی اور دوسرے سب کارکنوں کی محنت اور کوشش میں برکت ڈالے۔ کیونکہ اس کے بغیر کوئی کام نہیں ہو سکتا۔

---

# اعلان دار القضاء

مکرم ناظم صاحب تشخیص جائداد موصیان صدر انجمن احمدیہ ربوہ نے درخواست دی ہے کہ مکرم حکیم عبد اللطیف صاحب شاہد وفات پا چکے ہیں مرحوم کے ذاتی کھاتہ ۱۹۷۷ / ۲۵۶-۱۲ صدر انجمن احمدیہ میں اس وقت -/۲۲۰ روپے موجود ہیں۔

مرحوم کے ورثاء نے تحریر کر دیا ہے کہ مبلغ -/۲۲۰ روپے مرحوم کے حصہ جائداد میں وضع کر لئے جائیں

لہٰذا استدعا ہے کہ رقم مبلغ -/۲۲۰ روپے مجھے ادا کئے جانے کا فیصلہ صادر فرمائیں اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو نوٹس یوم تک اطلاع دی جاوے

ناظم دار القضاء

---

# مجلس طلبائے قدیم
## تعلیم الاسلام کالج کا اہم اجلاس

تعلیم الاسلام کالج کے قدیم طلباء کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مجلس طلبائے قدیم کا ایک اہم اجلاس ۲۸ر دسمبر ۱۹۷۳ء کو شام ۴½ بجے فزکس آڈیٹوریم تعلیم الاسلام کالج نیو کیمپس میں انعقاد پذیر ہو گا۔

تعلیم الاسلام کالج کے تمام طلبائے قدیم سے درخواست ہے کہ وہ اس اجلاس میں شمولیت فرمائیں

معتمد اعزازی

مجلس طلبائے قدیم تعلیم الاسلام کالج

Digitized by Khilafat Library Rabwah



گورونانک کا مقدس چولہ (باتصویر)
از عباد اللہ گیانی۔ قیمت -/۶ روپے
جلسہ سالانہ پر ہر کتب فروش سے طلب کریں۔

حضرت خلیفۃ المسیح اول رض کا جاری کردہ دواخانہ
حکیم نظام جان اینڈ سنز
سنہ ۱۹۱۱ء سے خدمت کرتا چلا آرہا ہے
• ربوہ • ٹنڈو محمد خان • گوجرانوالہ

خارش مرہم مسیحائی
ہر قسم کی خارش۔ دھدر۔ چنبل۔ ایگزیما کیلئے
نصر کیمیکل ورکس مقابل الوان محمود ربوہ

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار
ماہنامہ تحریک جدید ربوہ
آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر از جماعت دوستوں کو بھی پڑھنے کیلئے دیں۔ سالانہ چندہ صرف -/۲ روپے
(مینیجنگ ڈائریکٹر)

دانتوں کا کینسر خطرناک مرض پائیوریا یعنی ماسخورہ
کا مکمل اور کامیاب علاج
ہمارے چند روزہ علاج سے آپ کے دانت ہمیشہ کے لئے تندرست ہو سکتے ہیں۔ مفت ہمدردانہ مشورہ کے لئے تشریف لاویں
ڈاکٹر بشیر احمد ڈینٹسٹ
ماڈرن ڈینٹل سرجری سرگودھا روڈ نزد ریلوے پھاٹک لائلپور

حب اٹھرا مکمل کورس بتیس روپے
زنیہ اولاد گولیاں پچیس -/۲۵ روپے
شہزین ایک ماہ کیلئے دس -/۱۰ روپے
دوائی خاص ایک شیشی دس -/۱۰ روپے
حکیم نظام جان اینڈ سنز
گوجرانوالہ • ربوہ • ٹنڈو محمد خان

سابق جج ہائیکورٹ لاہور
محترم شیخ بشیر احمد صاحب رض تحریر فرماتے ہیں:۔
"سرمہ حمید" بھی آنکھوں کے لئے نعمت ہے مجھے آنکھوں کی تکلیف لمبے عرصہ سے ہے ان دنوں کافی تکلیف بڑھ گئی تھی جس دن سے "سرمہ حمید" استعمال کرنا شروع کیا ہے آنکھوں میں چبھن نہیں رہی اور آنکھوں کو خاصا سکون میسر آگیا ہے اللہ آپ کو جزائے خیر دے کہ مجرب دوائیں بنا رہے ہیں جو نفع الناس ہیں"
المنار دواخانہ ربوہ

قادیان کا قدیمی مشہور عالم اور بے نظیر تحفہ
"سرمہ نور" (رجسٹرڈ)
جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے۔
سرمہ نور والوں کا
"نورانی کاجل"
آنکھوں کی صفائی اور خوبصورتی کیلئے بہترین تحفہ
اکسیر اٹھرا
حمل ضائع ہو جاتے ہوں۔ بچے لاغر اور سوکھ جاتے ہوں یا بچپن ہی میں فوت ہو جاتے ہیں۔ یا صرف لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہوں۔ ان کے لئے از حد مفید ہے
فی کورس: اٹھائیس -/۲۸ روپے
نوٹ: ہر قسم کی پوشیدہ و پیچیدہ امراض کا علاج تسلی بخش کیا جاتا ہے۔
شفاخانہ رفیق حیات
گولبازار۔ ربوہ

بھیرہ کی تاریخ احمدیت
بہت سی معلومات پر مشتمل ہے۔ قیمت اڑھائی روپے
فضل الرحمن بسمل امیر جماعت احمدیہ بھیرہ ضلع سرگودھا

آج اتوار ہے
دانتوں کے معائنہ کا دن
اپنے اور اپنے اہل و عیال کے دانتوں کا معائنہ کریں
مسوڑھے خراب ہوں پائیوریا کیور -/۱۰
دانتوں میں گھن وغیرہ ہو تو ٹینک ٹوتھ کیور -/۱
دانت درد ہو تو ٹوتھ کیور -/۲
فوری اور مستقل علاج
دانتوں کی صحت و صفائی کا رسالہ مفت طلب کریں
کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ۔ لاہور، کراچی
ہیڈ آفس:
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ۔ فون ۶۰۶/۶۰۷

کمزوری • پریشانی • ضعف
اور تمام جسمانی کمزوریاں دور کرنے کیلئے "بیور الفلفا ٹانک" ایک مجرب دوا ہے۔ غذا جزو بدن بنانے اور بکثرت خون پیدا کرنے کیلئے اکسیر ہے۔ کمزور جسموں پر گوشت پوست پیدا کرتا ہے۔ قیمت فی شیشی -/۴ ڈاک سے -/۵۰
شاہ ہومیوپیتھک سٹور
رحمت بازار۔ (برانچ گول بازار) ربوہ

کلام محمود رض مکمل مع حصہ دوم
قیمت ۳/۵۰ مجلد -/۴
یامین بکڈپو
گولبازار۔ ربوہ

بواسیر (خونی و بادی)
PILES
مکرمی جناب ڈاکٹر آغا انور شاہ۔ ایم آئی۔ ایم آر سی پشاور نے لکھا:۔
"آپ کی پائلز کیور (PILES CURE) ایک گرجر ریٹائرڈ کو دی جو کہ عرصہ تین سال سے خونی بواسیر میں مبتلا تھا اور ہر قسم کے معالجات سے تھک چکا تھا اور وہ ٹھیک ہو گیا۔ الحمد للہ
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷
کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی

ملفوظات
حضرت مسیح موعود علیہ السلام
رعائتی قیمت -/۱۰۰
شائع ہو چکے۔ حصہ اول و دوم موجود نہیں
باقی جلدوں کی قیمت -/۸۰ روپے
علاوہ محصول ڈاک
الناشر:
الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گولبازار ربوہ
ٹیلیفون: ۴۸۱

(۱) مسیح دجال اور یاجوج ماجوج کا ظہور (باتصویر) انعام یافتہ فضل عمر فاؤنڈیشن۔ آفسٹ طباعت۔ قیمت دس روپے
سلسلہ کے نمائندہ تصنیف پہلی دفعہ منظر عام پر آ رہی ہے
(۲) تاریخ احمدیت جموں و کشمیر (باتصویر) مرتبہ از محمد اسد اللہ قریشی (مربی سلسلہ)
جلسہ سالانہ پر الشرکۃ الاسلامیہ اور یامین بکڈپو ربوہ سے حاصل کریں

تریاق اٹھرا
اٹھرا کے علاج کیلئے کورس ۲۰ روپے
نور نظر
اولاد نرینہ کیلئے کورس ۳۵ روپے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ
فون ۵۳۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah



**جرمولین** (رجسٹرڈ) نئی اور پرانی خارش - داد - چنبل - کیل چھائیوں اور جملہ جلدی امراض کے لئے زود اثر مرہم - ہر دوا فروش سے خریدیں - قیمت ایک روپیہ

**حمیدیہ دواخانہ عبد اللہ پور لائلپور**

---

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

# نور کاجل

آنکھوں کی خوبصورتی صحت و صفائی کیلئے
بہترین سرمہ اور کاجل
مستورات اور بچوں کیلئے مفید ہے قیمت سوا روپیہ

**خورشید یونانی دواخانہ**
(رجسٹرڈ) ربوہ

---

ہر قسم کی اعلیٰ کوالٹی کا کپڑا

• پاپلین • لٹھا
• کیمبرک • فلالین
• رنگدار و پرنٹ

بنا بنوا لے *

# سفینہ ڈائنگ اینڈ پرنٹنگ ورکس

مقبول روڈ - لائلپور

فون ملز ۷۹۴۶ * فون آفس مندر گلی ۲۴۸۳ * فون آفس گول کپڑا ۶۳۵۴

ہر شہر کی مارکیٹ سے "سفینہ" کا مال طلب کریں

---

مرض اٹھرا کا فی علاج **حبوب مفید اٹھرا** چھ صد گولیاں ۲۰ روپے

**ناصر دواخانہ ربوہ** فون ۵۳۴
گول کچہری بازار لائلپور فون نمبر ۲۰۵۴

---

ماہنامہ "**الفرقان**" ربوہ کے متعلق حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی کی تحریک

"یہ رسالہ الفرقان نہایت عمدہ اور قابل قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے محاسن پر عمدہ طریق پر بحث کی جاتی ہے پس مخیر اور مستطیع احباب کو یہ رسالہ نہ صرف زیادہ سے زیادہ تعداد میں خریدنا چاہئے بلکہ اپنی طرف سے نیک دل سچائی کی تڑپ رکھنے والے غیر احمدی اور غیر مسلم احباب کے نام بھی جاری کرانا چاہئے" سالانہ چندہ صرف ۸/- روپے - (منیجر)

---

ہر قسم کا سامان سائنس اچھی نرخوں پر خریدنے کیلئے

# لائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۳۵۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

---

زچگی کے مختلف مراحل میں

# معاون دایہ ادویات

سے استفادہ فرمائیں:-

(۱) جوڑوں میں سختی سولٹ ڈیفارمٹی ۸/-
(۲) بچہ الٹ ہو یا ٹیڑھا ہو ۳/-
(۳) آسان وضع حمل کیلئے ۳/-
(۴) وضع حمل میں کچھ دیر التوا مقصود ہو ۳/-
(۵) دردِ گولہ (After Pains) کیلئے ۲/-

تفصیلی لٹریچر مفت - (نوٹ) ماہرین آپریشن سے پہلے ۱ اور ۲ پر غور فرما کر استفادہ فرمائیں

**نذیر میڈیکل سنٹر دار الیمن ربوہ** سٹاکسٹس: (۱) خورشید (۲) محمود جنرل سٹورز (۳) شاہ میڈیکو چنیوٹ

---

ربوہ کے دو مشہور تحفے

**ہاضمون** (رجسٹرڈ) پیٹ کی تمام بیماریوں کیلئے خاص الخاص نسخہ لیبل دیکھ کر خریدیں

**مسیحائی سرمہ** آنکھوں کے لئے خاص تحفہ

نصرت کیمیکل ورکس ربوہ * دواخانہ ہاضمون رجسٹرڈ - ربوہ

---

# خطرناک چارہ بے خطر ڈالیئے بشرطیکہ

آپ کے پاس "اکسیر اپھارہ" کا سٹاک موجود ہو

"اکسیر اپھارہ" کے استعمال نے خدا تعالیٰ کے فضل سے خطرناک سے خطرناک اپھارہ میں مبتلا سینکڑوں جانوروں کی جان بچائی ہے - فی پیکٹ ۱/- درجن ۸/- روپے - دو درجن پر محصول ڈاک معاف بذمہ کمپنی - حیوانات کی دیگر دواؤں کا رسالہ مفت

**ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ** فون نمبرز ۶۰۷ / ۶۰۶

کیور ہومیو میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ) لاہور کراچی

---

# کرشمہ حکمت

نئی اور پرانی خارش - لوط - گنج - چنبل کا کامیاب علاج

## دماغی امراض

مثلاً مالیخولیا - وہم - وسواس - جنون - دیوانگی - بےخوابی - اور کمزوری دماغ کا کامیاب علاج

**منیجر دواخانہ حکیم عبد العزیز**
چک چٹھہ (حافظ آباد) گوجرانوالہ

---

(ہر قسم) **بواسیر** یک روزہ علاج

**سہل مجرب**

دوا کی دوا - غذا کی غذا - آم کے آم گٹھلیوں کے دام - بے گزند علاج معالجہ - تکلیف دہ ٹیکوں اور آپریشن سے نجات - قیمت ۵/- علاوہ محصول ڈاک

**برانچ پالمر ہوک کمپنی** (آف کراچی)
فارانی منزل بھیرہ (ضلع سرگودھا)

---

**ہمدرد نسواں حبوب اٹھرا**

مرض اٹھرا کا بے نظیر علاج خالص اور مکمل اجزا سے تیار شدہ

مکمل کورس ۲۰/- روپے

# دواخانہ خدمت خلق (رجسٹرڈ) ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah



جلسہ سالانہ ۱۹۷۳ء پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ سے

# احمدی جماعتوں کی ملاقات کا پروگرام

| تاریخ | وقت | نام جماعت ہائے | مقررہ وقت |
|---|---|---|---|
| ۲۶-۱۲-۷۳ | ۸ بجے صبح | لاہور شہر و ضلع | ۶۰ منٹ |
| | | کیمبل پور شہر و ضلع | ۵ منٹ |
| | ۷-۳۰ شام | گجرات شہر و ضلع | ۴۰ منٹ |
| | | میانوالی شہر و ضلع | ۵ منٹ |
| | | پشاور و ڈیرہ اسمٰعیل خان ڈویژن | ۲۵ منٹ |
| | | جہلم شہر و ضلع | ۱۰ منٹ |
| | | ڈیرہ غازیخان شہر و ضلع | ۱۵ منٹ |
| | | ساہیوال شہر و ضلع | ۳۰ منٹ |
| ۲۷-۱۲-۷۳ | ۸ بجے صبح | ملتان شہر و ضلع | ۴۵ منٹ |
| | | راولپنڈی شہر و ضلع | ۴۵ منٹ |
| | ۷-۳۰ شام | سیالکوٹ شہر و ضلع | ۹۰ منٹ |
| | | **بیعت** | ۱۰ منٹ |
| | | گوجرانوالہ شہر و ضلع | ۴۰ منٹ |
| ۲۸-۱۲-۷۳ | ۸ بجے صبح | حیدر آباد و خیرپور ڈویژن | ۵۰ منٹ |
| | | شیخوپورہ شہر و ضلع | ۴۵ منٹ |
| | | آزاد کشمیر | ۱۰ منٹ |
| | ۷-۳۰ شام | کوئٹہ بلوچستان | ۱۵ منٹ |
| | | بہاولپور ڈویژن ہر سہ اضلاع | ۲۵ منٹ |
| | | بیعت | ۱۰ منٹ |
| | | جھنگ شہر و ضلع | ۲۰ منٹ |
| | | کراچی | ۳۰ منٹ |
| | | مظفر گڑھ شہر و ضلع | ۱۰ منٹ |
| ۲۹-۱۲-۷۳ | ۹ بجے صبح | سرگودھا شہر و ضلع | ۴۰ منٹ |
| | | **بیعت** | ۱۰ منٹ |
| | | لائل پور شہر و ضلع | ۶۰ منٹ |
| | | انگلستان | ۱۰ منٹ |
| | | بیرونی ممالک و دیگر | ۱۰ منٹ |

محبوب عالم خالد پرائیویٹ سیکرٹری

## درخواستِ دُعا

میری ہمشیرہ اہلیہ برادرم محمد اسمٰعیل صاحب
صدیقی آمنہ قادیان کراچی میں شدید بیمار ہیں۔
اور کوئی علاج کارگر نہیں ہو رہا۔
احباب کرام ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے
لئے دعا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔
حافظ مبین الحق شمس
یاسین بکڈپو۔ ربوہ

# وعدہ جات مرکز کو پہنچانے کی آخری تاریخ کا انتظار نہ فرمائیے

"اب چلنے کا وقت نہیں رہا۔ اب دوڑنے کا وقت آگیا ہے" (ارشاد)

وعدہ جات تحریک جدید سال نو کے سلسلہ میں ایک سرسری جائزہ پیش خدمت ہے۔ اب خود فیصلہ فرما لیجئے کہ تاریخ مقررہ سے پہلے وعدہ جات پیش کرنے میں آپ کو مسابقت الی الخیر کی عظیم الشان روح کے تحت کس عجلت سے کام کرنے کی ضرورت ہے۔

ابھی تک:-

| | |
|---|---|
| ۱۔ پشاور ڈویژن سے چار جماعتوں کے وعدے مرکز میں پہنچے ہیں | قریباً ۸ سو جماعتوں میں سے تا حال ۱۶۲ جماعتوں کے وعدے مرکز کو پہنچے ہیں۔ |
| ۲۔ راولپنڈی ڈویژن سے ۲۵ " " " " " | |
| ۳۔ سرگودھا ڈویژن سے ۳۰ " " " " " | |
| ۴۔ لاہور ڈویژن سے ۶۵ " " " " " | |
| ۵۔ ملتان ڈویژن سے ۷ " " " " " | |
| ۶۔ بہاولپور ڈویژن سے ۴ " " " " " | |
| ۷۔ حیدرآباد ڈویژن سے ۲۱ " " " " " | |
| ۸۔ خیرپور ڈویژن سے ۶ " " " " " | |

مجموعی طور پر ابھی تک قریباً ساڑھے پانچ لاکھ روپے کے وعدے مرکز میں پہنچے ہیں بحالیکہ ہمارا ٹارگٹ قریباً آٹھ لاکھ روپے ہے۔ اپنے محبوب امام ایدہ اللہ کا مذکورہ بالا ارشاد پیش نظر رکھئے ترسیل وعدہ جات کے لئے آخری تاریخ کا انتظار نہ فرمائیے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

# نصرت جہاں ریزرو فنڈ

## وفات یافتہ احباب کے لواحقین

جن مخلصین نے غلبہ اسلام کی مہم میں وعدے لکھوائے تھے۔ الٰہی قانون کے ماتحت ان میں سے چند ایک ایسے بھی ہیں جو اپنے وعدے صد فی صد پورا نہ کر سکے تھے کہ ان کی وفات ہو گئی۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات کو بلند فرمائے۔ آمین۔ ان مرحومین کے لواحقین سے درخواست ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ ان کو توفیق دے تو وہ ان کا بقایا ادا کر کے عنداللہ ماجور ہوں اور مرحومین کی روح کو ثواب پہنچائیں۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

# سیرالیون کے طالب علم کی نمایاں کامیابی

سیرالیون کے ایک طالب علم محمد سلیمان گو سانگہ مجلس نصرت جہاں کے تحت وظیفہ پر تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں زیر تعلیم ہیں۔ آپ نے امسال بی ایس سی کا امتحان فرسٹ ڈویژن میں پاس کیا ہے۔ اور اپنے کالج میں دوم پوزیشن حاصل کی۔ الحمدللہ۔ اللہ تعالیٰ انہیں یہ کامیابی مبارک کرے اور آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ ثابت ہو۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)

# میٹرک کی طالبات کا دینیات کا سالانہ امتحان

میٹرک کی طالبات کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ان کا دینیات کا سالانہ امتحان ۲ر فروری ۱۹۷۴ء بروز ہفتہ صبح نو بجے نصرت گرلز سکول میں شروع ہوگا۔ طالبات مطلع رہیں اور ۳ر فروری کو ناظرہ قرآن مجید کا امتحان ہوگا۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴